ضبط و ترتیب : ادارۃ الحق

ارشادات حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

حفاظتِ قرآن و سنّت

——— طلبہ دارالعلوم حقانیہ سے افتتاحِ اسباق کے موقعہ پر خطاب

(خطبہ مسنونہ) سب سے پہلے تو حصولِ علم کے لئے جمع ہونے کی توفیق پہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں کہ قرآن و علوم قرآن کی تحصیل کی توفیق عطا فرمائی۔ قرآن و حدیث اور علوم قرآن کی جو تشریح امام ابوحنیفہؒ امام شافعیؒ امام احمد امام بخاری نے کی جو علمی تحقیقات انہوں نے کیں، حدیث کا صحیح مقصد جتنا وہ سمجھ سکے اور پیش کر سکے کوئی اور نہیں کر سکتا۔ اگر یہ اکابر بیچ سے نکل جائیں تو ہم قال اللہ اور قال الرسول کو ہرگز نہ سمجھ سکیں۔ سمجھیں بھی تو غلط سلط ہوگا۔ یہ فقہ و علوم فقہ سب قرآن کی توضیح ہیں۔ صرف نحو قرآن و حدیث کے الفاظ حرکات سکنات اعراب اور مشتقات سمجھنے کے لئے ——— ہیں۔ علم قرأت بھی قرآن کیلئے ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت جبرئیل نے تلاوت فرمائی اور حضورؐ کی طرز ادا قرأت ہے منطق و فلسفہ کا مرجع بھی نیت کے لحاظ سے قرآن و سنت ہے، دلائل کی صحت کے کیا شرائط ہیں۔؟ مدعی کیسا ہونا چاہئے؟ تو یہ تمام علوم مستقلاً کوئی مقصد نہیں بلکہ سارے علوم کا مرجع قرآن ہے۔ اور آپ سب اس لئے یہاں جمع ہوئے ہیں کہ قرآن کی تلاوت اس کا مفہوم اور احکام سمجھ سکیں، تو ایسی مجالس پہ خداوند کریم کی رحمت برستی ہے۔ وغشیتہم الرحمۃ ملائکۃ رحمۃ۔ کے حصول کے لئے عرش تک ان مجالس پہ پرے لگا لیتے ہیں ——— وذکرھم اللہ فی من عندہ۔ آج دنیا کی کسی مجلس میں کسی کا نام آئے تو کپڑوں میں نہیں سماتے یہ کسی مجازی حاکم کی مجلس کا حال ہے۔ پھر اگر وہ نام بھی لے لے تو خوشی کا ٹھکانہ نہیں ہوتا کہ بادشاہ نے اور حاکم نے میرا نام لیا اور یہاں مالک الملک اور سلطان السلاطین اس کا ذکر اپنے مقربین میں کرنے لگتا ہے تو اس کی تو کوئی قدر و قیمت ہی نہیں۔ یہاں ہم سب کے اجتماع کا مقصد بھی عند اللہ بہت بلند ہے۔ اس مرتبت و منزلت کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں۔

آپ سب کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ کی بناء پر دین، قرآن

اور متعلقات قرآن، متعلقات وحی اور اس سے مستنبط احکام کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے کہ اس نے نازل کئے تو اسکی حفاظت بھی کرے گا۔ اور بادشاہ جب اعلان کرے کہ اس مکان اور علاقے کی حفاظت میرے ذمہ ہے تو اب بادشاہ خود تو ڈنڈا لیکر گلی کوچوں میں حفاظت کرنے نہیں پھرتا بلکہ اپنی رعایا فوج اور وفاشعار جانباز اور جان نثار ملازمین کو اس کام کیلئے منتخب کر لیتا ہے۔ اور ان کا کام حاکم کی منشاء کی تعمیل کرنا ہوتا ہے۔

اسی طرح یہ دنیا عالم اسباب ہے اور اسباب مؤثر نہیں بلکہ علامات ہیں۔ تو اللہ کے اعلان حفاظت وحی کا ظہور عالم اسباب میں اس کا پڑھنا پڑھانا اور پھیلانا ہی ہے۔ اور یہ مقدس کام آپ کا یہ زمرہ مساکین کر رہا ہے۔ دولت۔ طاقت، حکومتوں سے یہ کام نہیں لیا جارہا۔ اسلامی تاریخ پر نظر ڈالیں۔ افغانستان، پاکستان، عراق، ایران، عرب وعجم پر نظر ڈالیں ۳۰، ۳۵ حکومتیں ہیں، کون ہے جس نے اپنے آپ کو اس خدمت کیلئے وقف کر رکھا ہے۔؟ اور اسے اپنی ذمہ داری سمجھ رہا ہے۔؟ یہی حالت پچھلی صدیوں میں بھی رہی۔

——— تو خداوند حکیم وعلیم مادی شان وشوکت، دولت، طاقت اور حکومتوں سے دین کی حفاظت وبقاء کا کام نہیں کرانا چاہتا۔ اگر چاہے تو تارعنکبوت سے کام لے لیتا ہے۔ تو یہ آپ کا معنوی مرتبہ ہے، ورنہ اللہ نے حکومتوں کے قلوب میں القاء کیا ہوتا۔ گویا اس میں خدا کی حکمت ہے۔ ورنہ آپ اسلام کی حقانیت اور صداقت کا دعویٰ نہ کر سکتے عیسائیت وغیرہ کی اشاعت اور بقاء حکومتوں، مشنریوں کے زور سے ہے۔ دلیل کی صداقت کی وجہ سے نہیں۔ دولتیں، ملازمتیں، شراب، عورت، عیاشی، علاج معالجے سب کچھ باطل مذاہب کی پشت پر ہے۔ انگریزی دور میں یہاں کروڑوں روپے عیسائیت کی ترویج پر خرچ کئے جاتے رہے ہے۔ مگر جزیرۃ العرب سے نکلا ہوا دین اسلام جہاں نہ فصل تھے نہ باغات۔ یتیم ابی طالب پر نہ باپ دادا کا سایہ ہے نہ مال و دولت ہے۔ مگر اس دُرِ یتیم کو اللہ تعالیٰ نے سارے عالم پر حاوی کر دیا اور اس کے دین کو سارے ادیان پر غالب کر دیا۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہٗ علی الدین کلہ۔

——— تو یہ سارا غلبہ باعتبار دلیل وحقانیت اسلام ہوا اسکی وجہ دولت نہیں۔ آج تک اس دین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا معاملہ یہی ہے۔ کہ اس کی خدمت کیلئے اللہ تعالیٰ بے سروسامان افراد کو منتخب کرتا ہے۔ اور اس دور کا زمرہ طلبہ دین اس کی مثال ہے۔

تو آپ اور ہم سب کا مقصد اور دارالعلوم میں اجتماع کتاب اور سنت سیکھنے سکھانے کیلئے ہے۔ اور اگر ہم نے بھی منہ موڑ لیا تو فان تتولوا یستبدل قوماً غیرکم۔ دین کا توقف آپ پر نہیں۔ یہ کہیں خاطر میں نہ لائیں کہ ہم دین کے لئے بڑی قربانی دے رہے ہیں۔ خدا چاہے تو اپنا کام تارعنکبوت سے بھی لے لے۔ ان لاتنصروہ فقد نصرہ اللہ اذ اخرجہ الذین کفروا ثانی اثنین اذ ھما فی الغار۔ غار ثور کے منہ پر

کافر کھڑے تھے۔ آپؐ کو شہید کرنے کا عزم تھا۔ تار عنکبوت یعنی مکڑی کے جالے سے خدا نے بچا دیا جو کمزور ترین ذریعہ تھا۔ وان اوھن البیوت لبیت العنکبوت۔ سب کو دھوکہ ہوا واپس ناکام چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ فاسق اور فاجر سے بھی دین کا کام لے لیتا ہے۔

تو غرور نہیں کرنا چاہیے۔ ایک ایک جہاد میں ایک شخص نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کافروں کو قتل کیا صحابہؓ میں اسکی بہادری کا چرچا ہوا حضورؐ نے فرمایا کہ میں اسے جہنم میں دیکھ رہا ہوں۔ چنانچہ اسی شخص نے خودکشی کرلی حضورؐ نے فرمایا ان اللہ لیؤید ھذا الدین بالرجل الفاجر۔ تو ہمیں کہیں تکبر نہ ہو کہ ساری دنیا دین کو پیٹھ پھیر چکی ہے اور ہم دین کے لئے مفلس اور ملنگ بن گئے ہیں۔ یمنون علیک ان اسلموا قل اللہ یمنون علیکم ان ھداکم للایمان۔

تو آپ کا یہاں جمع ہونا نہ لوگوں پر آپ کا احسان ہے نہ ماں باپ پر نہ حکومت پر نہ خدا اور رسولؐ پر بلکہ ہم پر اللہ کا کرم ہے کہ اگر وہ ہمیں نالیوں کا کیڑا بنا دیتا، مکھیاں، چیونٹیاں بنا دیتا، کتا یا سور بنا دیتا تو ہم کیا کر سکتے اور کیا کہہ سکتے۔؟

یہ تو محض اس کی کرم نوازی ہے کہ اربوں میں کروڑوں میں تم لوگوں کو چن لیا۔ گنے چنے افراد میں تمہیں بھی شامل کر دیا ایسے کام کے لئے جو خدا کا اپنا کام ہے۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ گویا اپنے معتمدین اور مقربین میں شامل کر دیا۔ اس سے بڑی نعمت کیا ہوگی۔ اس توفیق پر عمر بھر سجدہ ریز رہیں کہ اس نے آپ کو طالب دین بنایا تو اس نعمت کا شکر ادا نہیں کر سکیں گے۔ مشکلات و مسائل کے باوجود دارالعلوم حقانیہ کی شکل میں علم کے لئے ایک مخصوص جگہ دی، قیام و طعام کی سہولت مہیا کی، لوگوں کے دلوں میں ڈال دیا کہ تمہاری مدد کریں۔ یہ سب اس کی نعمتیں ہیں اور شکریہ کے قابل ہیں۔

—— اور جب مراتب اونچے ہیں تو بڑے مراتب والے قربانی اور جدوجہد بھی بہت زیادہ کریں گے۔ صدر اور وزیر بننے کے لئے تحریکیں چلائی جاتی ہیں، جیل، قید، پھانسی ہر چیز کیلئے آمادہ ہوتے ہیں، ہزاروں میں کوئی ایک کامیاب ہو جاتا ہے۔ یہ دنیوی مناصب کے حصول کا حال ہے۔ کاشتکار سال بھر محنت مشقت کرتا ہے تو اس منصب عظمیٰ وراثت نبوت اور خادم دین بننے کیلئے تو انتہائی جدوجہد، حوصلہ، ولولہ اور قربانیوں کی ضرورت ہوگی۔

پی سی ڈی مارکہ پرزہ جات سائیکل
پاکستان میں سب سے اعلیٰ اور معیاری
بٹ سائیکل سٹورز نیلا گنبد لاہور۔
فون ۶۵۳۰۹